New Era Magazine

تمھارے عشق میں

از قلم مہرہ شاہ

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

www.neweramagazine.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

(مکمل ناول)

تمہارے عشق میں

از مہرہ شاہ

ہماری ویب میں شائع ہونے والے ناولز کے تمام جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام محفوظ ہیں۔ ہمیں اپنی ویب نیوایرا میگزین(New Era Magazine)کیلئے لکھاریوں کی ضرورت ہے۔ اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل، شاعری، پوسٹ کروانا چاہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

(Neramag@gmail.com)

(انشااللہ آپ کی تحریر ایک ہفتے کے اندر اندر ویب پر پوسٹ کر دی جائے گی۔ مزید تفصیلات کیلئے اوپر دیئے گئے رابطے کے ذرائع کا استعمال کر سکتے ہیں۔

شکریہ ادارہ: نیوایرا میگزین

☆☆☆☆☆

دوہا جانی اٹھو کالج جانا ہے آپکو

مسز حنا کب سی دوہا کو اٹھا رہی تھی جو اٹھنے کا نام ہے نہیں لے رہی ہیں

افف ماما کیا ہے اٹھ رہی ہوں نہ بس تھوڑا اور سونے دے

دوہا بس بہت ہوا جلدی اٹھو نیچے بابا ویٹ کرر ہے ہے آپکا مسز حنا تو بس اپنے اس ڈھیٹ بیٹھی کو دیکھتی ہے رہے گی ۔۔اچھا میں جا رہی ہو ناشتہ لگانے جلدی آؤ اور وہ روم سے چلی گی

افف اٹھو دوہی ورنہ آج مس نادیہ نہیں چھوڑے گی ٹیسٹ بی فل یاد نہیں

وہ رونے جیسی شکل بنا کے خود سے ہے باتیں کرنے لگی پھر اٹھ کے ڈریس لکے واش روم چلی گی

دوہا شاہ جو کے ایک خوبصورت نازک سی لڑکی تھی بیس سال عمر درمیانہ قد گوری رنگت قدرتی سرخ ہونٹ گہری کالی آنکھیں اور کمر تک آتے گھنے سیلکی بال

حد کرتی ہے اپکی بیٹی مجال ہے خود سی اٹھ کہ کھبی کالج جئے

ہاہاہاہا مسٹر فاروق شاہ ہنس پڑھے بس کرو یار کیون میری بیٹی کے پیچھے پڑھ گی ہے آپ

۔۔۔۔فاروق صاحب محبت سے بیٹی کی سائیڈ لے رہے تھے۔۔۔

ابی مسز حنا کچھ کہتی۔۔۔سامنے سے دوہا آرہی تھی۔۔آتے ہے اپنے بابا کو پیار سے ہگ کیا انہونہ بی پیار کیا ایک ہے لاڈلی بیٹی تھی انکی۔۔۔

دیکھا بابا ماما کو نہ پتا نہیں کون سہ مثلا ہے مجھے سے۔۔۔

بس کرو دونو باپ بیٹی میرے ہے پیچھے پڑھ جاتے ہے صبح ہے صبح چلو جلدی سے ناشتہ کرو اور آپ آپنے آفس اور آپ اپنے کالج جائے۔۔۔۔۔

اسی پھلے وہ دونو شرو ہوتے مسز حنا نے چپ کروادیا

اچھا چلو جلدی سے ناشتہ کرو لو میرا بچا پھر آپکو کالج ڈراپ کرنا ہے۔۔۔

اوکے بابا۔۔۔آج جلدی سے آجانا آپ دونو ہے گھر۔۔۔

کیوں خیر ہے بیگم۔۔۔۔۔جی خیر ہے بس آج رات اپکی بہن کی گھر جانا ہے کھانے پہ شازیہ کی کال آئی تھی۔۔۔۔

سچ ماما آج ہم پھوپھو امی کی طرف جائے گے۔۔۔۔جی بیٹا جی اب جلدی کرو

اوکے اللہ حافظ۔۔۔۔۔

دوہا کی ایک ہے پھوپھو تھی جیسے وہ بہت پیار کرتی تھی مسز شازیہ کی جان تھی
دوہا۔۔۔انکی بیٹی نہیں تھی کوئی اس لئے دوہا میں سب کی جان تھی

شاہ بخش سارا بخش شاہ کی پسند کی شادی تھی انکی دو ہی بچے تھے ایک بیٹا ایک بیٹی

فاروق شاہ شازیہ شاہ

فاروق شاہ کی شادی انکی ماں باپ کی پسند سی انکی چچا زاد بیٹی حنا شاہ سے ہوئی اور شازیہ
شاہ کی شادی انکے بابا کہ دوست کے بیٹے سید مصطفیٰ شیرازی سی ہی۔۔

فاروق شاہ مسز حنا کی ایک بیٹی دوہا فاروق شاہ تھی۔

دوہا بہت خوبصورت بیس سال کی حسین پیاری سے معصوم لڑکی تھی۔۔

سید مصطفیٰ مسز شازیہ کہ ایک بیٹا تھا۔۔

سید ھاد مصطفیٰ۔۔

جو ستائیس سال کہ بہت خوبصورت سنجیدا غصہ کہ تیز مغرور انسان گورا رنگ مضبوط کسرتی جسم چوڑے شانے چھ فٹ سے نکلتا قد گہری کالی آنکھیں جن میں ایک سردپن بھی تھا

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

السلام علیکم کیسی ہے موم ھاد نے اپنے ماں کہ ماتھ پیار سے چوما

وعلیکم السلام الحمداللہ میرا بیٹا کیسہ ہے مسز شازیہ پیار سے اپنے بیٹے کہ ماتھ چوما۔۔۔

الحمداللہ موم بہت بوکھ لگی ہے جلدی سے کھانا کھلا دی۔۔۔۔۔۔

بھائی کچھ مجھے بی پیار ملے گہ یہ پھر یہ سین صرف آپ دونو کہ ہے۔۔۔۔ پیچھے مصطفیٰ صاحب آتے ہوے بولے جنکو وہ لوگ بھول ہے گے تھے۔۔۔

ہاہاہا موم ڈیڈ جیلس ہو رہے ہے۔۔۔ دونو ماں بیٹا ہنسدی۔۔۔ چلو فرش ہو جواپ لوگ

میں کھانا لگواتی ہوں۔۔۔۔

اور ہاں آج بھائی والے آرھے ہے رات کو کھانے پے مینے انکو کال کر بلوایا ہے تو آپ لوگ گھر پہ ہے رہنا او کے۔۔۔

ارے وہ یہ تو بہت اچھا کیا اپنے میں دوہا بیٹی کو بہت یاد کر رہا تھا اب آتی کم ہے وہ یہاں

ہاں میں بی بہت مس کر رہیہوں اسکو۔۔۔

ھاد تو اپنے روم میں چلا گیا تھا اسے پتہ تھا آج رات اسکی اچھی نہیں ہو گی مس جگلی بلی جو آ رہی ہے۔۔۔۔۔۔۔

سید ھاد مصطفی شہر کے مشہور بزنس ٹیکون ہیں

جسے مل کر دونو باپ بیٹا چلا رہے ہے

دوہا آج رات کی تیاری کر رہی تھی وہ آج بہت خوش تھی اپنے پھوامی اور بڑے پاپا کے

پاس جو جارہی تھی دوہا مصطفیٰ صاحب کو بڑے پاپا کہتی تھی اور دونو سے بہت پیار کرتی تھی۔۔۔

اُفف وہ جلادبی ہو گا کیا اگر نہیں ہوا تو میں کیا کروگی ٹنگ کسے کروگی۔۔ نہیں دوہی اچھا سوچو اچھا ہو گا

دوہا خود سے ہے باتیں کر رہی تھی۔۔۔

یہ اسکی عادت تھی خود سے باتیں کرنا لیکن کسی کو یہ عادت بہت پسند تھی دوہا اسے انجان تھی

السلام علیکم پھوامی کیسی ہو اپ بڑے پاپا کیسے ہے اپ مینے آپ دونو کو بہت مس کیا ۔۔۔دوہا آتے شرو ہو گی تھی

علیکم السلام کیسے ہے میری بیٹی اب یادبی نہیں کرتی ہے۔۔ مسز شازیہ نے ملتے ہے

اپنے دکھ سنے۔۔ سہی کہا بیگم اب تو ہمارے بیٹی ملنے نہیں آتی

اففف ہو آپ لوگ بی نہ میں آتی ہوں اپ لوگ نہیں آتے اور آپکو پتا ہے نہ پڑھائی جان نہیں چھوڑتی۔۔۔

ارے ہم لوگو سے بی میلے ہم بے ہے۔۔۔فاروق صاحب نے اپنے ہونے کا یقین دلا یہ جو انکو بھول گے تھے

ہاہاہا سب ہنس پڑھے ارے آؤ بھائی آؤ تم لوگو کو کسے بھول سکتے ہیں

پھر سب پیار سے ملے۔۔ ھاد بیٹا کہا ہے مسز حنا نے پوچھا

ہاں وہ اپنے روم میں ہے جوؤ دوہا اسے بلاؤ کہنا ماما مامی آیے ہے۔۔۔

جی اچھا جاتی ہوں دوہا کو تو جیسے موقع چیئے تھا یہاں سے بھاگ نے کہ وہ سید ھا اوپر چلی گی ھاد کے روم میں

باکی سب باتوں میں لگ گے

دوہا جیسے ہی روم میں آئی پورا کھالی تھا۔۔۔ مطلب وہ واش روم میں تھا۔۔ دوہا یہی سوچ رہی واپس جی ئے۔۔۔

وہ واش روم سے نکلا تو سامنے دیکھ دوہا اپنے ہے سوچوں میں گم تھ۔۔

ھادا سکے بہت نزدیک جا کے پیچھے سے اسکے کان کے قریب جا کے آرام سے بولا

۔۔۔ تم کب آئی۔۔

دوہا اسکی آواز سن کر اسکی جانب پلٹی۔۔۔۔ ھاد جو بہت نزدیک کھڑا تھا۔۔۔۔ اس سے ٹکرا گیا اور اپنے دونوں ہاتھ اسکے سینے پر رکھ د، یے۔۔۔

دوہا جلدی سے پیچھے ہوئی۔۔۔ ھاد تو اسکے چھڑے کے رنگ ہے دیکھتا رہے گیا ۔۔۔ دوہا کہ شرم سے چھڑا سرخ ہوں گیا اسکو اپنے اتنے قریب دیکھ کہ اسکی دل کی سپیڈ ہی تیز ہو گی۔ پھر خود کو سمبھل کے بولی۔۔۔۔

آپ ککو نیچے سب بلا رہے ہیں۔۔۔

اوکے آتا ہوں تم جاؤ۔۔ وہ سنجیدا سہ بولا

اور وہ جلدی سے بھاگ گی نیچے۔۔۔

افف نیچے پوچھ کے بہت گھیر سانس لیا اسنے جسے روک کہ رکھا تھا اسنے۔۔۔افف لگتا ہے کسی دن انکی وجہ سے میرا دل بہار نکل آیگا۔۔وہ سوچتی شرما کے سب کہ پاس چلی گی۔۔

السلام علیکم ماما می کیسے ہے آپ لوگ کافی دنو بعد اے ہے

)ھاد نیچے آتے ہے سلام کیا اسکی نظرے دوہا پے ہے تھی جو اسے دیکھتے ہے شرم سے چھڑا ہ پھیر لیا ویسے وہ ھاد سے اتنا نہیں ڈرتی لیکن جب وہ قریب سے بات کرتا ہے تو اسکا یہی حال ہوتا ہے جسے ھاد بہت انجوئے کرتا ہی(

وعلیکم السلام بیٹا جی آپ بڑے لوگ ہو گے ہے گھر تو آتے نہیں کبھی ماما می سے ملنے

مسز حنا نے شکایات کی پھر پیار سے اسکا ماتھ چوما فاروق شاہ بی اسی پیار محبت سے میلے

مسز شازیہ____نے کہا چلو اب کھانا کھاتے____

ہاں چلے بہت بوکھ لگی ہے___)دوہا کو تو یہاں سے بھاگ نے کا موقع چیائی تھا وہ ھاد کی نظروں سے گبرا رہی تھی جو اسے ہے گھورا تھا (

ہاں ہاں بھی چلو میری بیٹی کو بھوکھ لگی ہے سب ہس کے چلے گے ڈائینگ ٹیبل پے

پھر سب نے بہت اچھے سے کھانا کھایا کافی دیر تک باتیں کی دوہا تو ھاد کو بہت اگنور کیا

جس کا ھاد نے بعد میں بدلہ لینے کا سوچا پھر وہ لوگ اپنے گھر چلے گے

صبح دوہا سو کے دیر سے اٹھی رات کافی تھک گی تھی فرش ہو کے آئینے کا سامنے کھڑی

خود کو دیکھنے لگی پھر جب رات والا سین یاد آیا تو شرم سے سورخ ہو گی

اف اللہ ایک تو پتا نہیں انھے قریب سے بات کرنی کیو ہوتی ہے دوھر سے بی بات کر

سکتے ہے نہ اف______دوہا خود سے ہے باتیں کر رہی تھی یہ اسکی عادت تھی خود سے

باتیں کرنا اسکی یہ عادت___ (ھاد کو بہت پسند تھی اسے خود سے باتیں کرتا دیکھ اپنے

کیوٹ سے فیس بناتی تھی لیکن وہ اسے کہتا نہی تھا ورنہ محترمہ کا دماگ خرب ہو جانا تھا)

حور کو کال کرتی پھر رات والا سین بتاتی ہوں۔۔۔۔

حور دوہا کی بچپن کی دوست تھی دونو ایک دوسرے سے ہر بات شیر کرتی تھی۔۔۔۔

ہیلو دوہی کیسی ہوں۔۔۔۔۔

میں ٹیک ہوں اچھا سنو آج گھر آؤرات میں پھوامی کی طرف گی تھی بہت کیچھ ہیں بتانے کو وہ ایک ہے سانس میں بول رہی تھی

اچھا بابا سانس تو لے آتی ہوں اوکے

اوکے کہہ کر کال کٹ دی دوہانے

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

تھوڑی دیر بعد۔۔۔۔۔

ہاں بول جلدی سے اس جلاد کے بارے میں کیا ہوا کل رات حور تو آتے ہے شورو ہو گی۔۔۔۔۔

(ہم دوستوں ہمیشہ سے ایک بات کی جلدی ہوتے ہیں اا گلی کی ساتھ ہوا کیا ہیں اور وہ جلدی سے ہمے بتادی یہی دوستی ہوتی ہیں ایک دوسرے کو سنو پھر انکی پڑو بلم صول کرو)

اچھا آرام سے بتاتی ہوں یار پھر جورات ہوا سب حور کو بتادیا اف مجھے اب شرم آرہی

ہی وہ ہمیشہ سے اسے کرتے ہیں میرا دل بہار آجے گہ۔۔۔۔۔

واہ یار کیا روہں ٹک سین تھا کاش میں وہا ہوتی کیا تمنے اسکو بتادیا تم اسکو پسند کرتی ہو

۔۔۔۔۔

افف یار نہیں میں اس جلاد کو بتاؤ تکے میرے سر پے چڑ جی ہئے۔۔۔۔۔تمہے لگتے ہیں وہ بی تمکو پسند کرتا ہے یہ نہیں۔۔۔یار پتا نہیں کھبی لگتا ہے شاید ہاں کھبی لگتا ہے میں انکو پسند ہے نہیں

وہ اداسی سے بولی۔۔۔۔۔

اچھا نہ پریشان نہ ہوں وہ بی کرتا ہو گا دیکھ لینا۔۔۔حور اپنے دوست کو اداس نہیں دیکھ سختی تھی اس لئے اسکو یہی بول دیا۔۔۔۔اچھا سنو کل ٹیسٹ کی تیاری کے ہی یا نہیں حور اسکا دیہان ہٹانی کہ لئے کہا اور وہ کامیاب بے ہو گی۔۔۔۔۔۔۔

افف یار میں تو اس جلاد کے چکر میں بھول گی ایک تو پڑھائی نہیں ہوتی اوپر سے اسکا سوچ کے ہے اپنا ٹائم ویسٹ کیہ،۔۔۔۔۔۔

چلو کوئی بات نہیں میلکے کرتے ہے اوکے۔۔۔پھر دونوا اپنے ٹیسٹ کی تیاری میں لگگی

ھادا اپنی سیٹ پر بیٹھا لیپ ٹاپ پر کام کر رہا تھا۔۔

جب اسکا سیکروٹی شان آفس کا ڈور کھول کر اندر آتے بولا۔۔ سر اپکی میٹنگ ہے آج مسٹر بلاج کہ ساتھ۔۔

ھادا اسکی کی آواز سن کر پھر گردن موڑ کر بولا۔۔

او کے ساری تیاری ہو گی تمہے پتہ ہی مجھے آدھے کام پسند نہیں ڈویو انڈرسٹنڈ اسکے چھڑے پہ سنجدگی غصہ دیکھ کے شان ڈر خوف سے بولا۔۔ جج جی سسسسر سر جلدی سے بول کے روم سے نکل گیا۔۔۔۔

وہ سیٹ سے اٹھا۔۔۔

آگے بڑکے روم سے نکلا اُس کی شخصیت ہی ایسی سحر انگیز تھی کہ جو دیکھے مڑ کر ضرور دیکھتا تھا اونچا لمبا قد کرستی بازو ورزشی جسم گوری رنگت پر گریں آنکھیں اس کی شخصیت میں اور نکھار ڈالتی تھی سارے آفس کے لوگ اس خوبصورت شخص کو دیکھ رہا

تھا وہ بی جانتا تھا سب اسے ہے دیکھ رہا ہی سید ھا میٹنگ روم چلا گیا۔۔۔ہمیشہ کی ترا آج بھی وہ ہے میٹنگ میں کامیاب ہوا

دوہا روم بیٹھی تھی جب اسکی ماما آئی۔۔۔۔

ماما آپ آیے مجھے بلاتی۔۔ کوئی بات نہیں میری جان اچھا بتاؤ کیا کر رہی ہے میری بیٹی ۔۔۔

افف ہو کچھ نہیں ماما بور ہی رہی ہوں اپ نہ مجھے ایک بہن بھائی دیتی نہ۔۔۔

ہاہاہا مسز حنا ہسدی بس بیٹا آپ ایک ہے ہمارے قسمت میں لکھی تھ۔۔۔

وہ اداس ہو گی تھی ماما کی گود میں سر رکھ لیا اسنے۔۔۔۔ مسز حنا اپنے بیٹی کو اداس نہیں دیکھ سکتی تھی اس لئے جو بات کہنے ائی تھی وہ بول دی۔۔۔

سچ ماما میں پھوامی کے گھر رہوں گی واہ کتنے مزہ آیگا۔۔ پھر وہ ایک دم اداس ہو گی میں آپ لو گو کہ بگیر کیسے رہو گی ماما۔۔

میری جان بس ایک مہینے کی بات ہے آپکے بابا کا کام ہے ورنہ ہم آپ بے بیٹی کو کسے چھوڑ

کے جاتے آپ جانتی ہے نہ آپکا کالج ہے ورنہ آپکو بی ساتھ لیک جاتے پیپر ہونے والے ہے آپکے لاسٹ ایئر ہے کالج میں آپکا جانتی ہو نہ دل لگا کے پڑھ نہ طبّی ہم آپکی پھو پھو امی کے گھر چھوڑ کے جہ رہے ہے وہاھا دسے پڑھ لنے اوکے۔۔۔انہونے پیار سے سارے بات سمجھدی۔۔۔

اوکے پر آپ لوگ جلدی آنا میں آپ لوگو کے بینا نہیں رہ سکتی۔۔۔وہ اتنے تو سمجدار تھی آپنے بابا کا کام سمجھے۔۔۔

گڈ نائٹ پیار سے دوہا کا گال چوم کے ماما چلی گی پیچھے وہ پھوامی کے گھر جانے کا سوچ کے ہے سو گی۔۔۔

ہلو آپا کیسی ہے آپ۔۔

میں ٹیک ہوں تم سب کیسے ہو میرے بیٹی کیسی ہے۔۔۔

آپا اللہ شکر ہے سب ٹیک اچھا آپا اپسے بات کرنی تھی۔۔

ہاں بولو کیا بات ہے۔۔

وہ آپا میں کچھ بزنس کے کام دبئی جا رہا ہوں ایک مہینے کے لئے تو حنا کو بھی ساتھ لکے وہا جانا ہے مجھے اسکی ضرورت ہوگی اس لئے میں حنا سوچ رہے تھے دوہا کو آپکے گھر بھجد و اسکے پیپر ہونے والے ہے آخری سال ہے اسکا وہ آپکے ساتھ خوش بی رہتی ہے ھاد بیٹھا اسے پڑھ بے دیگا اسکے پیپر نہ ہوتے تو اسکو بے ساتھ لیکے جاتے۔۔۔فاروق صاحب نے اپنا سارا امثلا بتدیا آپنے بہن کو انھے پتا تھا دوہا وہا خوش رہے گی ورنہ انکا دل بے نہیں کر رہا تھا بیٹی کو چھوڑ کا جانے کا بس پڑھ ہے کی وجہ سے۔۔۔۔

اس میں پوچھنے کی کون سے بات ہے وہ میری بیٹی ہے اسکا ہے گھر ہے میں صبح ھاد کو جھج دو گی۔۔

او کے آپا اللہ حافظ اب میں پریشان نہیں ہو وہ آپکے ساتھ جو گی۔۔۔انہوں نے مسکرا کے کال کٹ کی۔۔۔

اس وقت وہ لوگ ار پورٹ پی تھے

اچھا اللہ حافظ آپا خیال رکھنا میری بیٹی کہ ۔۔فاروق صاحب نے مسز شازیہ سی ملکے کہا ۔۔ مصطفیٰ صاحب مسز شازیہ آیے تھے انکو چھوڑنے ۔۔۔آرام سے جائے بھائی صاحب ۔۔ مصطفیٰ صاحب نے ملکے کہا ۔۔

دو میری جان پھو پھوامی کو تنگ نہیں کرنا آرام سے رہنا دل لگا کے پڑھ نہ ۔۔ مسز حنانہ پیار کرتے ہوے بیٹی کو کہا پھر فاروق صاحب ملے میرا بچا اپنا خیال رکھنا ٹیک ہے ہم جلدی ہے ایگے ۔۔۔ بیٹی کو پیار سے گلے لگاتے ہوے کہا ۔۔ دوہا تو بس رو رہی تھی پہلی بھر آپنے ماں باپ سے دور رہنے والی تھی جو ۔۔اوکے پر جلدی ہے ایگے نہ پکا ۔۔۔ پھر سب ملکے چلے گے دوہا واپس اپنے پھوامی کا ساتھ اسکے گھر آ گی ۔۔۔ ھاد ساتھ نہیں آیا تھا اسکو آپنے آفس میں کچھ کام تھا ۔۔

یہ تمہارا روم ہے کچھ چاہیے تو بتانا

اچھا میری جان تم آرام کرو رات کا کھانا ساتھ کھتے ہی۔۔۔ نہیں پھوامی بس ٹھک گی ہوں آرام کرو گی۔۔۔ دوہا نے مسکرا کر کہا۔۔آرام کرو میں چلتی ہوں۔۔۔۔۔

افف آج تو تھک گی میں اس جلاد سے میں بات نہیں کرو گی آیا نہیں ساتھ۔۔۔ دوہا اداسی سے بولی وہ آج حاد کو بہت مس کر رہی تھی۔۔ خود سے ہے باتیں کر کے سو گی ۔۔۔

رات کھانے کی میز پہ سب بیٹھے کھانا کھا رہے تھے۔۔۔امی ماموو لے چلے گہ صبح۔۔۔حاد نے کھانا کھاتے پوچھا۔۔۔

جی بیٹا تمہارا پوچھ رہے تھے۔۔ہاں وہ آج آفس میں کام زیدہ تھ۔۔۔ بیگم دوہا بیٹی کہا ہے کھانا نہیں کھانا کھا اسے۔۔۔۔

نہیں وہ سو رہی تھی مینے کہا ہے فوزیہ سے اسے بلا کے لو۔۔۔

کیا دوہا یہاں پہ ہے وہ نہیں گی کیا ماموکہ ساتھ۔۔۔حاد کو نہیں پتا تھا اسے لگا پورے

فیملی گی ہے انکی۔۔۔

نہیں بیٹا اسکے پیپر تھا طبیّ بھائی نے کہا یہی رہے گی اور ہاں فاروق نے کہا تھا تم اسے پڑھ نہ اسکا لاسٹ ایر ہے کالج کا۔۔۔

بس اب اسی چیز کی کمی تھی محترمہ کو شوک نہیں پڑھنے کا اور تیاری کرواؤ حد ہے ۔۔۔ھاد خود سے ہے بڑ بڑایہ۔۔

السلام علیکم۔۔۔دوہانے آتے ہیں سب کو سلام کیا ھاد کو اگنور کیا وہ ناراض تھی اس لیے۔۔۔

وعلیکم اسلام نیند پوری ہی میری بیٹی کی۔۔۔پھوامی نے مسکرا کے پوچھ۔۔۔آؤ بیٹھو بیٹھا کھانا کھاؤ مصطفی صاحب نے پیار سے کہا اس نازک سی گڑیہ سے۔۔۔ مصطفی صاحب کو دوہا آپنے بیٹے کہ لئے بہت پسند تھی لیکن اب یہ فیصلہ انکے بیٹے کے ہاتھ میں تھا کیا کرتی ہے قسمت انکی ساتھ۔۔۔۔

میرا ہو گیا آپ لوگ انجوائے کریں اور مس دوہا آپکو اگر پڑھنا ہے تو پلز جلدی سے کھانا کھاؤ پھر اوپر آؤ آپنے بکس لکے اسٹڈی روم میں۔۔۔ھاد کہے کہ آپنے روم میں چلا گیا

ھادکا اسطرح سے کہنا اسکو دکھ ہوا لیکن خود کو سمبھال لیا اسنے۔۔ مصطفیٰ صاحب مسز شازیہ کو بھی اچھا نہیں لگا ھاد کہ اسے بات کرنا۔۔۔

اچھا میری بیٹی کیا کھا ئیگی۔۔۔

میں خود لیتی ہوں۔۔اسنے بمشکل مسکرا کے کہا۔۔اسے سمجھ نہیں آئی ھاد اتنا روڈ کیوں ہوتا ہے اس سے

وہ کھانا کھانے کی بعد روم میں آئی۔۔اب یہی سوچ رہی تھی جاؤ یا نہیں۔۔۔

اف اللہ۔۔کیا کرو میں ایک تو اتنے غصے والے ہے بندا جانے سے پہلے سو بہار سوچ لے۔۔اف دو کچھ نہیں ہوگا تیرا غلط جگہ دل لگا ہے تیرا ابی۔۔وہ رونے جیسی شکل بنا کے خود سے ہے باتیں کر رہی تھی پھر ہمت جما کر کے اپنے بوکس لی روم سے نکل آئے

--

اسنے اسٹڈی روم کے بہار کھڑی ہو کے ڈور نوک کیا۔۔۔

یس کم....اسکی رجب دار آواز آئی۔۔۔

دوہا کی تو ابی سے جان نکل رہی تھی۔۔پھر آرام سے اندر آئی۔۔

ھادنے سر اٹھا کے دیکھا وہ سر نیچے کیہ کھڑی تھی۔۔وہ اب سیٹ پے آرام سے سیدھا ہو کے بیٹھا اسکی کلاس جو لینی تھی اسے پتا تھا وہ پڑھائی میں کتنے اچھی ہے۔۔

بیٹھو اور جلدی سے اپنے بوکس کھولو۔۔۔۔

وہ معصوم بچوں کی طرا منہ بھلا کے بوکس نیکالی۔۔۔

اسنے اسکی نوٹ بک چیک کی۔۔ ہمم گوڈ۔۔یہ لو یہ سارے سوال جواب یاد کر و کل انکی ٹیسٹ لو گا۔۔ھادنے اسکی سب بوکس میں سے آدھے آدھے سوال نیکل کی دیی اسے

۔۔۔

دوہا کی تو سانس ہے رک گی اتنے سارے سوالوں کے جواب یاد کرنے تھے مطلب آج وہ پکہ مر جاگی۔۔۔اسکی آنکھوں میں پانی جامہ ہونے لگا تھا اب۔۔۔۔

ھاد کب سے اسکی حالت انجوائے

کر رہا تھا اسے پتہ تھا وہ اتنے سوال کبھی یاد نہیں کر پےئ گی۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

افف اللہ اب ہم کیا کریں کاش ماما بابا ہمے یہاں چھوڑ کی نہیں جاتے۔۔۔وہ خود سے ہے باتیں کرنے میں لگی تھی۔۔اسکی اب واقعی جان نکل نے ولے تھی۔۔۔اتنے سوال کون یاد کرتا ہے۔۔اسے نے خود سے ہے کہا۔۔لیکن ھاد کب سے اسے دیکھ سن رہا تھا تو بولہ۔۔۔

تمہے پڑھنا ہے یہ پھر رونا ہے۔۔ھاد نے پوچھا

۔۔اسکے آنسوں بہار آنے کو تھے اب پھر خود کو سمبھال کے بمشکل بول پائی۔۔۔

یہ بہت سوال ہے تھورے کم کر دے پلیز ز۔۔۔اسنے بہت معصومیٹ سے کہا

۔۔۔اسکے کیوٹ فیس کو دیکھ کے اسنے تھوڑا رحم آیا۔۔۔

اوکے یہ لو یہ دس سوال ہے اب کوئی سوال نہیں۔۔۔اسنے گھور کر کہا۔۔۔

وہ اب چپ کر کے ہمت سے پڑھنے لگی۔۔۔

ھاد کبھی اسے دیکھتا تو کبھی اپنا کام کرتا آفس کہ۔۔کچھ دیر بعد اسنے کچھ سوال یاد کی ئے پھر

آدھے گھنٹے بعد وہ وہاسے چلی گی۔۔۔۔___

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

''''''''''''''

ھاد اپنے روم بیٹھا دوہا کے بارے میں سوچ رہا تھا۔۔۔یہ نہیں تھا کہ وہ اسے پسند نہیں تھی لیکن اسکا بچپنا ھاد کو پسند نہیں تھا اسے اسی لڑکیاں اچھی نہیں لگتی تھی جو نخرے کرے اسے میچور لڑکیاں اچھی لگتی تھی۔۔۔ھاد کو پتا تھا دوہا اسے پسند کرتی ہے لیکن وہ ہمیشہ سے چھاتا تھا اگر دوہا اسکی زندگی میں آئے تو وہ میچور ہو جئے۔۔۔۔

پر وہ جانتا تھا دوہا کا بچپنہ کبھی ختم نہیں ہو گا۔۔۔اوپر سے اسکی امی نے کہا تھا اسکی بہو دوہا ہے بنے گی۔۔اور وہ یہی سوچ رہا تھا کیا کریں جو دوہا میچور ہو جئے۔۔۔۔

''''''''''''''''''

صبح سب میز پے ناشتہ کر رہے تھا۔۔۔ھاد کسی سے فون پے بات کرتا ہوا آرہا تھا۔۔۔

السلام علیکم۔۔۔ھاد بیٹھ کے جلدی سے ناشتہ کرنے لگا اسے کہی جلدی جانا تھا۔۔۔۔

بیٹا آرام سے کھاؤ۔۔۔مسز شازیہ نے کہا

امی مجھے جلدی جانا ہے ایرپوٹ۔۔۔کوئی آنے والا ہے۔۔۔جی بابا وہ منت آرہی ہے۔۔۔

دوہا جو کب سے خاموش بیٹھ کے ناشتہ کر رہی تھی ھاد کے منہ سے کسی لڑکی کہ سن کے اسے بہت دکھ ہوا۔۔خود ہے سوچنے لگی یہ منت کون ہے جس کے لئے ھاد ناشتہ بی سہی نہیں کر رہا۔۔

اچھا منت آرہی ہے بتایا نہیں بھائی صاحب نے۔۔مصطفیٰ صاحب بولے۔۔منت انکے بہن کی بیٹی تھی وہ لوگ لندن میں رہتے تھے ھاد پڑھائی کے لئے بہار گیا تھا انکے ہے گھر پے روکا تھا ھاد منت کی اچھی دوستی تھی دونوایک ہے عمر تھے۔۔۔

اچھا بیٹھا تم دوہا کو کالج چھوڑتے جانا۔۔۔لیکن بابا میں لیٹ ہو جاؤنگا۔۔۔ھاد۔۔مسز شازیہ نے کہا۔۔ھاد انکا اشارہ سمجھ گیا۔۔۔چلو بیٹھا جلدی کرو آج اپکا پہلا پیپر ہے دعا پڑھتی جانا۔۔۔اسنے خاموش سے ناشتہ کیا پھر ھاد کے ساتھ نکل گی۔۔۔

دونو کی بیچ کوئی بات نہیں ہی ھاد اسے کالج چھوڑ کے سیدھا ائیرپوٹ چلا گیا۔۔۔۔

دوہا جیسے ہی کالج کے اندر آئی۔۔۔حور بھاگ کے اسکے پاس آئی۔۔۔

دوہا یار کہا گم ہوں پیپر یاد ہے نہ تھوڑی دیر میں پیپر شور وہو گا۔۔۔

دوہا کی تو سوچ تو ابی تک منت میں لگی تھی ھادا سکے لئے اتنا خوش کیوں تھا۔۔۔

دوہا۔۔حور نے دوہا کو ہلا کے پوچھا۔۔

دوہا جو اپنے سوچوں میں گم رہی حور کے ہلانے سے ہوش میں آئی۔۔۔

ہاہاں۔۔بولو کیا ہوا۔۔۔

تم بتاؤ کیا ہوا ہے میں کچھ پوچھ رہی ہوں بات کر رہی ہوں تم پتا نہیں کون سے دنیا میں ہوں۔۔

ہاں یار بس پریشان ہوں۔۔

کیوں کیا پریشانی ہے بتاؤ اور پیپر تو یاد ہے نہ۔۔

ہاں پیپر یاد ہے رات اس جلاد نے ساتھ بیٹھ کے یاد کروایا۔۔۔

اچھا پھر پریشان کیوں ہوں۔۔۔

یار حور۔۔وہ وہ۔۔دوہا سے بولا نہیں جہ رہا تھا اسے اب رونا آرہا تھا اپنے قسمت پے۔۔وہ حور کے گلے لگ کے رو پڑی۔۔۔

حور تو گھبرا گی اسکا استار رونا اسے کچھ سمجھ نہیں آ یہ۔۔۔

دوہا یار ہوا کیا ہے بتاؤ مجھے کسی کچھ کہا یہ پھر انکل آنٹی کے یاد آرہی ہے کیا کچھ بتاؤ ۔۔۔حور خود اب بہت پریشان ہو گی تھی اسکی حالت دیکھ کے۔۔۔

دوہا اب ہچکیو سے رو کے بتا رہی تھی رات سے صبح تک سب کچھ اسکو بتا دیا۔۔۔

اچھا رونا بند کرواسے کچھ نہیں ہو گا۔۔حور کو بہت افسوس ہوا دکھ بے اپنے دوست کے لئے غلط جگا دل لگا لیا تھا۔۔۔۔۔

حور وہ ایسا کیوں کر رہا ہے انکو پتا ہی ہم انسے پیار کرتے ہے وہ سو سو کر کے بول رہی تھی اسے کرتے ہوئے وہ بہت کیوٹ لگ رہی تھی۔۔۔

چلو ہم بعد میں بیٹھ کے سوچتے ہے کیا کرنا ہی اس جلاد اور لڑکی کہ ابی چلو پیپر دینے اچھا سے دینا ورنہ پتا ہے نہ جلاد کا

حور اسکا دیان ہٹے کے لئے کہا تکے وہ اپنا پیپر اچھے سے کریں۔۔

اوکے چلو سوری مینے تمے پریشان کردیا۔۔

اوے پاگل ہم دوست ہے نو سوری نو ٹھنکس اوکے۔۔

دوہا۔حور کی بات پے مسکرادی چلو

''''''''''

ھاد۔۔۔منت ڈھور سے ہاتھ ہلا کے بولی

ھاد۔۔جو اسکے انتظار میں تھا سیدھ دیکھا وہ سامنے سے آرہی تھی۔۔

ھاد کیسے ہوں۔۔وہ آتے ہیں ھاد کے گلے للگی۔۔ھاد کو اسکی یہ حرکت پسند نہیں آئی پر چپ رہا۔۔چلے۔۔اسنے سامان اٹھا کے رکھا اور کہا۔۔۔

ہاں چلو۔۔

منت ایک خوبصورت لڑکی تھی لیکن وہ آزاد خیال کی تھی ڈریسنگ بے اسکی خیالوں جسی تھی

دوہا کی فیملی بھلے آزاد تھی لیکن اسکے کپڑے اسکے اخلاق بتاتے تھے ھاد کو بی دوہا کی یہ

بات پسند تھی اسنے کبھی غلط کپڑے نہیں پہنے

''''''''''

ھادمنت کو گھر ڈراپ کر کے آفس چلا گیا تھا۔۔

اب وہ سید ھا کالج جہ رہا تھا دوہا کو لنے۔۔

دوہا جو کب سے ھاد کے انتظار میں تھی۔۔اسے لگا ھاد شاید بھول گیا ہے اسے لنے نہیں ایگا۔۔ابی یہی سوچ رہی تھی کے۔۔۔اسکے سامنے گاڑی آکے رکی۔۔دوہا نے جلدی سے سر اٹھا کے دیکھا وہ ھاد تھا اسے لنے آیا تھا وہ تو اس بات سے خوش ہو گی تھی ھاد اسے لنے آیا ہے۔۔۔

اسنے دروازہ کھول کے آگے بیٹھ گی۔۔۔دوہا جسی ہے بیٹھی ھاد نے گاڑی آگے بھڑا دی۔۔۔گاڑی میں خاموشی تھی دونو چپ تھے شاید بات کرنے کو کچھ نہیں تھا دونو کے پاس۔۔۔دوہا بہار دیکھ رہی تھی اور سوچ رہی تھی ھاد کو ہوا کیا ہے وہ کیوں اس

سے بات نہیں کرتا ٹھیک سے۔۔۔ پھر خود ہے ہمت کر کے بولی۔۔۔

اپکی کزن آ گی ہے۔۔۔

ھادنے گردن موڑ کے اسے دیکھا۔۔۔ وہ وائٹ یونیفو میں سر دوپٹہ میکپ سے پاک چھڑا ایک پل کو وہ اسے دیکھتا رہے گیا پھر جلدی سے خود کو سمبھال لیا۔۔اور سامنے دیکھ کے جواب دیا

ہاں گھر پے ہے۔۔اور تمہارا پیپر کیسا ہوا۔۔۔

دوہا۔۔خوش ہوئی ھاد اس سے بات کر رہا ہے وہ بی آرام سے۔۔۔

بہت اچھا ہوا اور مینے سارے سوال یاد بئ کیہ تھے۔۔۔

ہمم گڈ۔۔ھادنے کہا۔۔گاڑی اب گھر میں آ گی تھی۔۔دونو گاڑی سے نیکل کے اندر چلے گے۔۔

دوہا اندر آ کے سیدھ صوفہ پے گر گئ۔۔۔

دوہا گھر آتے سلام کرتے ہے پہلے حاد کو اسکی یہ بات اچھی نہیں لگی۔۔۔

سوری وہ ہم۔۔۔ارے بیٹا چھوڑو تھک گئی ہے۔۔مسز شازیہ نے جلدی سے بات بنائی ورنہ انھے اپنے بیٹے کہ پتا تھا کہے غصے میں تیز نہ ہو جاتا۔۔۔

حاد اسے غصے سے گھور کے چلا گیا۔۔۔

مامی یہ کون ہے۔۔۔۔منت اوپر سے آتے جے پوچھنے لگی اسنے دوہا کو پہلی بہار دیکھا تھا اسے دوہا بہت خوبصورت لگی لیکن پھر سوچا وہ حاد سے قریب ہے یہ کیا کرلے گی۔۔۔

یہ ہے دوہا میرے بھائی کی بیٹی۔۔۔دوہا یہ منت ہے صبح بتایا تھا نہ حاد کی کزن۔۔۔

جی پھوامی۔۔کیسی ہے آپ۔۔ٹھیک تم سناؤ۔۔۔میں اچھی ہوں۔۔۔اوکے میں روم میں جہ رہی ہو تھک گی ہو رات کو ملتے ہی۔۔۔اوکے آپ آرام کریں میں بے جہ رہی ہو چینج کرنے۔۔۔ہاں بیٹا جاؤ پھر کھانا کھا کے سونا رات کو پڑھنا ہے آپکو۔۔۔جی۔دوہا کو منت بلکل بے پسند نہیں آئی اسکی ڈریسنگ اسے عجیب لگا بہت۔۔۔خیر مجھے کیا ۔۔خود سے کہتی روم میں چلی گی۔۔۔آج حاد کی بات سے دکھ بہت ہوا اسے۔۔

دوہا بوکس لیکے اپنے روم سے نکلی اسٹڈی روم میں جہ رہی تھی وہ آرام سے روم میں آگی ابی وہ بیٹھی تھی۔۔۔

منت وہا آگی۔۔ھاد کیا کر رہے ہو۔۔وہ ھاد کے سامنے آ کے بولی۔۔۔

ھاد اسے دیکھتے سیٹ سے اٹھا۔۔۔کچھ کام تھا آفس کا تمے کچھ چائے۔۔۔ھاد نے آرام سے پوچھا اس سے۔۔۔

دوہا کو لگا اسکی موجودگی بھول گے ہے دونو بہت سے آنسو اپنے اندر اوتارے۔۔۔اسکا دل کیا وہ یہاں سے گاییٔپ ہو جیٔے۔۔۔۔

ہاں یار میں اتنے تائم بعد آئی ہوں مجھے گھما آؤ یار۔۔۔۔۔

او کے کل چلتے ہے۔۔۔۔

نہیں ھاد پلیز پلیز۔۔منت نے معصوم بن کر کہا۔۔۔

او کے۔۔ھاد نے مسکرا کر کہا۔۔۔۔۔

دوہا تو اسے دیکھتی رہے گی۔۔۔اسنے اسکی پڑھائی کا نہیں سوچا۔۔۔اسے اب اور برداش نہیں ہوا اس سے پھلے وہ جاتی۔۔۔۔

ھادنے پوچھا۔۔۔دوہاتم بھی چلو۔۔۔

ھاد پلیز ابی ہم لوگ چلتے ہے اسکو پھر کبھی لکے جئے گے۔۔۔

دوہا کچھ کہتی اسے پھلے منت نے اپنے بات کی۔۔ہاں آپ لوگ جاؤ ہم پھر کبھی چلے گہ ابی ہمے پڑھ نہ ہی صبح ہمارا پیپر ہے۔۔۔وہ کہتی روم سے چلی گی۔۔۔

ھاد۔۔اسکی پشت دیکھتا رہ گیا وہ حیران ہوا دوہا بہار گوم نے سے معنے کیا وہ تو گم نے کی شوکین تھی لیکن ھاد کو منت کی بات بھی اچھی نہیں لگی۔۔۔

چلے۔۔ہاں چلو۔۔ھاد اپنے سوچوں سے باہر نکلا

دوہا روم میں آکے بیڈ پی اندے منہ گری اور پھوٹ پھوٹ کے رو رہی تھی۔۔۔۔

ہم جب کہتے تھے بہار لے جاؤ طب ہمیشہ منع کر دے تے تھے۔۔۔وہ رونے کے بیچ خود سے ہے گلہ کر رہی تھی۔۔آج وہ بہت ہیرٹ ہوئے تھی۔۔۔۔

روتے روتے کب اسکی آنکھ لگ گی پتا نہیں چلا۔۔

ھادنے منت کو بہت گم مایہ شوپنگ کروائی۔۔۔ لیکن حاد کا دل نہیں لگ رہا تھا وہ بہت بیچین تھا۔۔۔اسے سمجھ نہیں آرہا تھا کیوں ہو رہا ہے اسکے ساتھ ایسا۔۔۔ بار بار دوہا کی یاد آرہی تھی اسکا دیان اسکی طرف جارہا تھا۔۔۔۔

یہی سوچ رہا تھا اسنے پڑھائی کی یہ نہیں پتا نہیں کیا کر رہی ہو گی شاید ناراض ہو بہت سوچیں آرہی تھی۔۔۔پر خود پے ظ کیا۔۔

منت پلیز جلدی کر و یار میں تھک گیا ہوں۔۔

اچھا چلو باکی کل اوکے۔۔۔

ہمم چلو۔۔۔ھاد شکر کر کے وہا سے نکلا گھر آتے ایک جھج گیا تھا اس کا مطلب سب سو رہے تھے گھر خاموش تھا

دونوا اپنے روم چلے گے۔۔۔ھاد رک کے پاس والے روم کے دروازے کو دیکھا ۔۔۔ایک پل کو دل میں خیال آیا اسے دیکھ لو پھر سوچا سو رہی گی ابی گیا تو ڈر نہ جائے

۔۔۔اپنے خیال کو چاٹکے کے اپنے روم میں چلا گیا

''''''''

دوہا صبح جلدی اٹھ کے اپنے تیاری کی پھر نیچے آئے

مسز شازیہ مصطفٰی صاحب ناشتہ کر رہے تھے۔۔

دوہا آؤ بیٹا ناشتہ کرو مسز شازیہ نے مسکرا کر کہا

مصطفٰی صاحب پتا تھا دوہا کہ موڈ خراب ہے رات ھاد نے اسے پڑھ یہ نہیں اور منت کے ساتھ بہار چلا گیا تھا انھے اپنے بیٹے کی یہ حرکت پسند نہیں آئی تھی۔۔۔

بیٹا جلدی سے ناشتہ کرو آج ہم آپکو چھوڑنے جائے گے اوکے۔۔۔ مصطفٰی صاحب کو پتا تھا دوہا آج اسکے ساتھ نہیں جئے گی۔۔۔

اوکے۔۔وہ ہلک سے مسکرا کے بولی اُسکے واقعی آج موڈ نہیں تھا ھاد کے ساتھ کالج جانے کہ رات بے تو اس نے نہیں پڑھے یہ نہ۔۔۔

السلام علیکم موم ڈیڈ۔۔۔ھاد فریش سے آفس کے لئے تیار تھا۔۔۔

چلے بڑے پاپا میں لیٹ ہو جاؤ گی۔۔۔دوہانے جلدی سے ناشتہ کیا اب جانے کو اٹھی وہ ھادسے ناراض تھی اس لئے اسکے ساتھ نہیں جانا چھاتی تھی۔۔

ہاں چلو بیٹا آپ بیگ لیک آؤ میں بہار گاڑی میں انتظار کر رہا ہو۔۔۔مصطفی صاحب نے کہا بہار نکل گئے

ھاد کو تو سمجھ نہیں آیا آج وہ بابا کے ساتھ کیوں جا رہی ہے۔۔۔۔

موم ڈیڈ کیوں جا رہے ہے میں چھوڑ دیتا۔۔۔ھاد کو پتا نہیں کیوں اچھا نہیں لگا دوہا اسکے ساتھ نہیں جا رہی۔۔

بیٹا تمہارا ابا بانے کہا آج وہ چھوڑ دیگے۔۔۔ مسز شازیہ نے کہا۔۔

اوکے میں چلتا ہوں۔اللّٰہ حافظ موم۔۔۔ھاد نے کہا جلدی سے نکل گیا اسکا موڈ اب خراب ہو گیا تھا دوہانے آج بات نہیں کی اسکو اگنور کیا۔۔۔

ارے بیٹا ناشتہ تو کر لو سہی سے۔۔۔پیچھے مسز شازیہ کہتی رہگئی۔۔۔

کیا ہو گیا ہے منہ کیوں لٹکا ہوا ہے تمہارا صبح صبح "ھاد نے دوہا کے اترے ہوئے چہرے

دیکھ کر پوچھا

"کچھ خاص نہیں بس ایسے ہی"

دوہا نے زبردستی کا مسکرا کر جواب دیا

ھاد نے مصطفیٰ صاحب کو بھیجدیا تھا وہ دوہا سے بات کرنا چاہتا تھا اسے کالج چھوڑنے خود آیا۔۔۔

دوہا نے کچھ نہیں کہا اسے صرف دکھ تھا۔۔۔

سوری رات میں پڑھ نہیں پایا۔۔ھاد کو واقعی شرمندہ تھا اسے خود پہ غصہ تھا اس نہیں پڑھایہ رات اسے۔۔۔

کوئی بات نہیں مینے رات حور کو کال کر کے پوچھا تھا۔۔دوہا حیران بے تھی وہ مافی مانگ رہا ہے لیکن اسے خوشی بے ہوئی اب وہ سکون میں تھی تھوڑی۔۔۔

تھوڑی بات چیت کے بعد ھاد اور اسکا موڈ سہی ہوا۔۔

پھر اسے کالج چھوڑ کے خود آفس چلا گیا۔۔

حور آج میں بہت خوش ہوں۔۔دوہا خوشی سے بولی۔۔

ارے واہ آج میری دوہی خوش ہے خیر ہے نہ کہی رشتہ پکہ تو نہیں ہو ہو گیا ھاد بھائی سے۔۔ہاہاہاہا۔۔حور دوہا کا شرماتہ چھڑا دیکھ کے ہنس پڑھی۔۔

پتہ نہیں یار میری شادی اسے ہوگی بھی یہ نہیں۔۔وہ اداس ہوگی۔۔

میری جان اداس کیوں ہوتی ہوں دیکھنا تم اسکی ہے دلہن بنوگی۔۔اچھا بتاؤ خوش کون تھی۔۔

ھاد اب ہم سے بات کرتے ہے وہ بے آرام سے پیار سے۔۔دوہا بول کے خود ہے شرما گی۔۔

یہ تو بہت اچھی بے ہ چلو میری دوست خوش ہے نہ۔۔حور بھی خوش ہی دوہا کا لئے

اچھا انکل والے کب آ یگے۔۔۔۔۔

وہ لوگ دو دن میں آ جنگے میں انکو بہت مس کر رہی ہوں۔۔پھر سے اپنے ماں باپ کو یاد کرکے اداس ہوئی۔۔

پھر کچھ باتیں کی دونوں نے اچھا دن گزر گیا دوہا کا

رات کو سب نے خوش مزے سے کھانا کھایا دوہا دوہاد کہ موڈ بھی اچھا تھا منت اپنے کسی دوست کے ساتھ بہار گی تھی ڈنر پہ۔۔

پھر تھوڑی باتیں کی اور سب اپنے روم میں چلے گے۔۔دوہا کو نید نہیں آرہی تھی اس لئے وہ لان میں چلی گی تھا ہوا کھانے۔۔آج کل موسم کافی ٹانڈا تھا۔۔

کیا بات ہے تم سوئی نہیں ابھی تک۔۔۔دوہا لان میں واک کر رہی تھی۔۔۔

جب ھاد پیچھے سے آ کر پوچھنے لگا۔۔دوہا نے اسے دیکھا۔پھر دل میں سوچا پوچھ تو اسے رہے جیسے میری فکر ہو۔۔

نیند نہیں آرہی۔آپ کو کچھ چاہئے۔۔۔

ھاد مسکرا کر اسے دیکھنے لگا۔۔ جا رہا تھا سونے پر تمہے

دیکھ کر یہیں آگیا۔۔۔

ناراض ہوں مجھ سے۔ھادنے رک کر اس کے قریب ہوتے ہوئے کہا۔

دوہا کی سانس اٹک گئی۔۔

نہیں ایسی کوئی بات نہیں۔۔۔ دوہا نظریں جھکا کر بولی۔۔

میں سوچ رہا ہوں۔۔ھاد مزید قریب ہوتے ہوئے بولا۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Poetry|Interviews

کلکلیا۔۔۔دوہا ایک قدم پیچھے لیتے ہوئے بولی

تمہے آئس کریم کھیلانے لے جاؤ۔۔ھاد کو اسکا گھبرانہ اچھا لگ رہا تھا آج اسے بات

کرنے کو دل کر رہا تھا اسکا پتا نہیں کیوں وہ خود کے فیلنگ سمجھ نہیں پہ رہا تھا۔۔

پتہ نہیں مجھے ڈر لگ رہا ہے۔۔۔ دوہا کا دل اب زور سے ڈھڑک رہا تھا۔۔آج وہ حیران

تھی ھاد کہ یہ روپ دیکھ کے وہ کب اسے اس طرے بات کرتا ہے

مجھ سے۔۔۔ھاد ایک قدم پھر آگے بڑھا۔۔

نن۔ نہیں ایسی بات نہیں۔ دوہانے دوبارہ ایک قدم پیچھے لیا۔۔

پھر چلیئے۔۔ھاد کو مزا آرہا تھا اسے تنگ کرنے میں اتنے تو وہ جانتا تھا وہ کبھی اس وقت نہیں چلے گی۔۔۔

نن نہیں مم مجھے نن نیدا آرہی ہے گوڈ نائٹ۔۔۔دوہا نظریں جھکا کر بولی۔ جلدی سے گھر کے اندر بھاگ گی۔۔۔

پیچھے ھاد اسکی یہ حالت دیکھ کے قہقہ لگایا۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

دوہا روم میں آکے گھیرا سانس لیا۔۔

افف لگتا ہے میں کسی دن مر جاؤں گی۔۔دل پہ ہاتھ رکھ کے وہ کہ رہی تھی۔۔ پھر ھاد کا سوچ کے شرما گی۔۔

بیڈ پے جا کے لیٹ گی آنکھیں بند کرلی۔۔اب اسکے خواب تو صرف ھاد پہ شروع ہوتے ہے اسی پہ ختم۔۔

ھاد کو اب دوہا کی عادت ہونے لگی تھی کبھی اس سے ناراض تو کبھی خوش مستی میں

۔۔خود ہے سوچ کے مسکرایا۔۔ابی جانے لگا تھا۔۔

سامنے سے منت آرہی تھی۔۔اسکورات کو دیر تک لڑکیوں کہ بہار رہنا پسند نہیں تھا یہ

بات جانتی تھی لیکن اسکو اسکو کہا اثر ہونا تھا وہ تو بہر سے آئی تھی۔۔۔

منت یہ کون سے ٹایم ہے گھر آنے کا یہ لندن نہیں ہے۔۔وہ غصہ میں بولا۔۔

پلیز ھاد تم جانتے ہوں مجھے دوستوں کہ ساتھ گوم نہ بہر جانا اچھا لگتا ہے اور ہاں اتنے بی

لیٹ نہیں ہی بارا بجے ہے۔۔منت بیزاریت سے کیہ کر روم میں چلی گی۔۔۔

پیچھے وہ اسکی پشت دیکھتا رہ گیا۔۔دوہا نے تو کبھی ایسے بات نہیں کی اس سے۔۔اب اسکو

اساس ہو رہا تھا دوہا کتنے الگ ہے سب سے۔۔۔وہ اسکا سوچتا ہوا مسکرا کر روم میں چلا گیا

اسلام علیکم موم۔۔ھاد تیار ہو کے نیچے آیا جہا سب ناشتے کر رہے تھے۔۔

وعلیکم اسلام آؤ بیٹھو۔۔مسز شازیہ نے مسکرا کر کہا

بیٹا شام کو جلدی آجانا فاروق بھائی والے آرہے ہیں انکی فیلائٹ رات کی ہے وہ لوگ رات یہی رہے گے۔۔ مصطفی صاحب بولے۔۔

جی بابا۔۔حاد نے مسکرا کر جواب دیا وہ حیران تھا دوہا نے رات تو نہیں بتایا اسکو۔۔

دوہا منت خاموش سے ناشتہ کر رہی تھی دوہا تو خوش تھی اسکے ماں باپ آرھے ہے منت تو رات سے حاد سے ناراض تھی اسنے سوچا حاد خود ہے بات کرے اس سے۔۔

پھر سب سے اپنے کاموں میں لگ گے حاد دوہا کو لیکے کالج چلا گیا مصطفی صاحب آفس مسز شازیہ اپنے کام میں لگ گی منت اپنے دوستو سے ملنے چلی گی اسکی یہ عادت گھر میں کسی کو بھی پسند نہیں۔۔

تمنے بتایا نہیں ماموں والے آرہے ہیں۔۔حاد ڈرائیو کرتے ہوے پوچھ رہا تھا۔۔

دوہا پہلے حیران ہوئی وہ پوچھ اسی رہا تھا جسے وہ ہر بات اسکو بتاتی ہوں۔۔

آپ ناراض ہو رہے ہے۔۔دوہانے حیران گی سے پوچھے۔۔

توکیا نہیں ہونا چائیہ۔۔۔اسکو خود سمجھ نہیں آرہا تھا وہ اسے کیوں بات کر رہا ہے اس کو

بورا لگا تھا اسکے نہ بتانے سے۔۔

ھاد کی شکل دیکھ کر دوہا کھلکھلا اٹھی۔۔

ھادنے اسے ہنستے دیکھا تو اپنا غصہ بھول کر مسکرا دیا۔۔

پھر اسکو کالج چھوڑ کے خود آفس چلا گیا۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کیا سچ میں مجھے یقین نہیں ہو رہا ھاد تم سے اس طرح بات کر رہا تھا ناراض بھی ہوا ہاہاہاہا

خیر تو ہے نہ۔۔۔حور ہنس ہنس کے پاگل ہو رہی تھی اسکو یقین نہیں ہو رہا تھا ھاد دوہا

سے اسے بات کر رہا تھا۔۔

حور بس کر و یار ہم نے اس لئے نہیں بتایا تم ہنسو۔۔دوہا منہ بنا کے بولی اسنے آتے ہے

حور کو سب بتا دیا رات سے صبح تک والی باتیں۔۔اب وہ ہنس رہی تھی اسکی باتوں پہ۔۔

تم خوش ہوں نہ۔۔ حور نے اسکے خوبصورت چھڑے کو دیکھ کے بولی وہ جب بھی ھاد کی باتیں کرتی تھی طبّی اسکے چھڑے پہ اسے خوبصورت رنگ آتے ہیں۔

ہاں بہت یار پتا نہیں مجھے کیا ہوتا جہ رہا ہے ہم ھاد سے عشق کرنے لگے ہے ہم انکے بگیر رہ نہیں سکتے حور پتا نہیں وہ کیا سوچتے ہیں۔۔ وہ اداسی سے بول رہی تھی اسکو لگتا تھا ھاد شاید منت کو پسند کرتا ہے۔۔

کچھ نہیں ہوگا اچھا سوچو۔۔۔ حور نے کہا وہ اپنے دوست کو پریشان نہیں دیکھ سکتی تھی

۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اچھا سنو ماما باباوالے آرھے ہے پھر ہم کل گھر جاۓ گا تو تم وہاآنا او کے۔۔

اچھا دیکھتے ہے چلو کلاس میں۔۔ پھر دونو مسکرا کر کلاس میں چلی گی۔۔۔

دوہانے آج بلیک کولور کا شلوار قمیض پہنا ہوا تھا اور ساتھ میں بلیک کُھسا بھی پہنا ہوا تھا.. وہ نظر حد تک پیاری حسین لگ رہی تھی۔۔

وہ خود کو آئینے میں دیکھتی اور مسکرا آئی۔۔۔

تیار ہو کے نیچے آئی جہاسب تیار ہو کے اسکا انتظار کر رہے تھے اسکے ماں باپ کو لینے جانا تھا۔۔

چلے ہم تیار ہے۔۔۔دوہانے کہا۔۔

ماشااللہ میری بیٹی بہت پیاری لگ رہی ہے۔۔ مسز شازیہ نے اسکو پیار سے دیکھا پھر اسکی نظر اوتری دوہا بہت خوبصورت لگ رہی تھی۔۔

جب ھاد کی نظر پڑی اس خوبصورت لڑکی پر ایک پل کو تو اسے لگا پورے دنیا ہے روک گی ہے وہ آج بے انتہا حسین لگ رہی تھی ھاد کا تو دل ہے نہیں کیا اس پہ نظر ہٹانے کو پھر خود کو سمبھال لیا..

بیٹا جی میری بہو کو نظر لگانے ہے کیا۔۔ مصطفی صاحب نے شرارت سے مسکرا کر بیٹے کے کان میں کہا۔۔۔

ھاد پورے دل سے مسکرایا۔۔۔بے فکر رہے آپکے بیٹے کی نظر نہیں لگتی۔۔اسنے بھی شرارت سے باپ کو کہا۔۔ پھر دونو مسکرا کر چلے گے بہار۔۔

پیچھے دوہا مسز شازیہ تھی۔۔۔

وہ لوگ اس وقت ایئرپورٹ پے تھے انکے انتظار میں۔۔دوہا ھاد ساتھ کھڑے تھے جب ھاد نے جھک کے اسکے کان میں سرگوشی کی۔۔

آج بہت خوبصورت لگ رہی ہوں۔۔دوہا جو اپنے ماں باپ کے انتظار میں تھی آچانک ھاد کی آواز اتنے قریب سے آئی وہ تو جسے سن ہوگئی دل تیز دھڑکنے لگا۔۔شرم سے سرخ ہوگئی۔۔

شکریہ۔۔اسنے آرام سے کہا حیران بھی ہوئی آج کل ھاد اس سے خود باتیں کرتا ہے اور اس طرح سے وہ اندر ہے اندر بہت خوش ہوئی۔۔

ایک بات کہو۔۔ھاد نے سرگوشی میں کہا۔۔

جی۔۔۔دوہا گھبرا رہی تھی۔۔

تم کچھ دن رک جانا۔۔۔ھاد کا دل نہیں کر رہا تھا دوہا جائے۔۔

پیپر پر ہم ہے جانا ہے واپس گھر۔۔دوہا حیران ہوئی ھاد اسکو روک رہا ہے پر وہ اب اپنے گھر جانا چھاتی تھی۔۔ھاد اب کچھ کہتا مصطفیٰ صاحب نے اسکو بلایا۔۔

تھوڑی دیر بعد سب دوہا کے ماں باپ آئے سب اچھا سے ملے دوہا تو انکو دیکھ کے رو پڑھی اتنے دن جو دور تھی پھر سب گھر چلے گے آج رات انکو مصطفیٰ صاحب کے گھر روک نہ تھا صبح وہ لوگ اپنے گھر جائے گے۔۔۔

صبح سب ساتھ میں ناشتہ کر رہے تھے منت اپنے روم میں تھی وہ ابی سو رہی تھی باکی سب ساتھ بیٹھے تھے۔۔

پھر کیسے کام ہوا اپکا بھائی صاحب۔۔مصطفیٰ صاحب نے پوچھا۔۔

جی بھائی الحمداللہ بہت اچھے سے کام ہو گیا۔۔فاروق صاحب نے مسکرا کر بتایا۔۔

کیسے ہے میرا اچھا پیپر کسے ہوے۔۔فاروق صاحب پیار سے بیٹی سے پوچھ رہے تھا۔۔۔

ھاد وہا بیٹھا کب سے دوہا کو دیکھ رہا تھا۔۔دوہا کو بھی اب گھبرات ہو رہی تھی اسکی نظرو سے۔۔شرم سے چھڑا سرخ ہو رہا تھا ھاد کو مزہ آرہا تھا دوہا کہ شرم نہ۔۔

بہت اچھے ہوۓ بابا۔۔دوہانے مسکرا کر جواب دیا۔۔

پھر سب نے اچھا سے ناشتہ کیا تھوڑی دیر بعد وہ لوگ چلے گئے مسز شازیہ مصطفی صاحب کا دل نہیں کیا دوہا جاۓ لیکن اسکو تو جانا تھا نہ اپنے گھر۔۔حاد کو بھی دوہا کا جانا اچھا نہیں لگا اسکو اب عادت ہو رہی تھی اسکی لیکن کیا کرتے جانا تو تھا نہ اسکو۔۔۔

دوہا جب گھر آئ تو کافی بور ہوئی اسکو سب یاد رہے تھا۔۔حاد کو تو سوچتی ہے شرما جاتی ۔۔پھر خود کو سمبھال کے اپنے ماں باپ کے ساتھ بیٹھ کے بہت باتیں کی اپنے چیزے دیکھی جو وہ لوگ لئے تھے

یہاں حاد روم میں بیٹھا دوہا کو ہے سوچ رہا تھا اسکو سوچتے چھڑے پے خوبصورت سے مسکرات آجاتی تھی اسکو اسے گئے ہوئے کافی دن ہو گے تھے دوہا پھر سے آئ نہیں تھی

نہیں وہ گیا تھا کچھ دنوں سے بزی تھا کام سے اس بیچ منت واپس چلی گی تھی اپنے گھر اسکی آزاد سے گم نہ ھاد کو پسند نہیں تھا تو ھاد نے اسکو بول دیا۔۔

دوہا کے پیپر ختم ہو گے تھے اب وہ سارا دن گھر میں بیٹھی بور ہوتی تھی تو کبھی حور کا ساتھ بات کر لیتی کچھ دنوں سے وہ اپنے پھوامی کے طرف بھی نہیں گی اب اسکو ھاد کے سامنے جانے سے شرم آتی تھی اس لئے اسنے اپنا جانا کام کر دیا مس تو بہت کرتی تھی پر کیا کرتی بیچاری مسٹر جلاد کے سامنے جانا بہت خطرہ تھا۔۔۔ .

بیٹا مجھے اپسے بات کرنی ہے۔۔ وہ کام کر رہا تھا آفس کا جب اسکی ماں روم میں آئی۔۔۔

بیٹا مجھے تمہارا اے بابا کو لگتا ہے اب رکسٹی کروا دینی چاہئے.. دوہا کہ کالج بھی ختم ہو گیا ہے اب آگے کی پڑھائی ہم کروا دی گے۔۔ انہوں نے پیار سے بیٹے کے ہاتھ پکڑ کر کہا۔۔

اچھا ٹھیک ہے جیسی اپکی مرضی۔۔وہ خود بھی یہی چاہتا اسکی اب دوہا کی بہت عادت ہو گی تھی اور اب تو وہ محبت کرتا تھا اس سے پھر کسے کرتا اور انتظار اب۔۔۔۔

چلو پھر میں نیک کام میں دیر نہیں کرتی کل ہے بھائی کو کال کرتی ہوں ہم پر سو جائے گے دن لنے سہی۔۔انکو تو اب اپنے بیٹے کی خوشی دیکھنی تھی اسکے بچے دیکھنے تھے ماں باپ کو بچوں کی خوشی دیکھنے کا ایک الگ ہے خوشی ہوتی ہے۔۔۔

دوہا ھادکا نکاح بچپن میں ہے ہو گیا تھا سب بڑوں کی خوشی سے لیکن اس نکاح کا سب کو پتا تھا ھادتک بس دوہا کو یاد نہیں تھا طب وہ آٹھ سال کی تھی ھاد بارہ سال کا تھا مسز شازیہ کو اپنے بھتیجی بہت پیاری تھی اس لئے انہوں نے بچپن میں نکاح کروالیا تھا اب انکو جلدی سے اپنے بہو چاہئے تھی وہ لوگ دوہا کے کالج ختم ہونے کا انتظار کر رہے تھے۔۔۔۔۔۔

صبح مسز شازیہ نے کال کر کے باتا دیا تھا وہ لوگ پر سو دن لنے آرھے ہے۔۔فاروق صاحب خوش ہوے لیکن انکو لگتا تھا انکی بیٹی ابی چوٹی ہے پھر بہن کی ضد کے آگے چپ

ہو گے۔۔۔۔۔

کیا کر رہی ہے میری جان۔۔ مسز حنا مسکرا کر دوہا کے روم میں آئی۔۔

کچھ نہیں ماما بور ہو رہے ہے ہم۔۔اسنے منہ بنا کر کہا وہ آج کل ھاد کو بہت مس کر رہی تھی وہ ملنے بھی نہیں آ رہا تھا نہ ہے دوہا جاتی تھی وہا۔۔

کیوں میری جان ہم ہے نہ آپکے ساتھ کیا اپنے ہم کو یاد نہیں کیا۔۔ مسز حنا نے اپنے خوبصورت بیٹی کو دیکھ کر کہا۔۔

ہم نے آپ کو اور بابا کو بہت مس کیا لیکن آپ لوگ ہم ہے بھول گے تھے ورنہ اتنے دن نہیں لگاتے۔۔ وہ پیار سے ماں کے گلے لگی لاڈ سے کہ رہی تھی اسے کرتے ہوے وہ بہت پیاری لگ رہی تھی۔۔۔

میرا پیاری بیٹی۔۔ مسز حنا نے پیار سے ماتھ چوما۔۔

دوہی جانی مجھے آپسے بات کرنی ہے۔۔ مسز حنا جو بات کرنے آئی تھی اب وہ کرنے لگی

--

جی ماما بولے کیا بات ہے۔۔دوہا اب سیدھی ہو کے بیٹھی۔۔۔

اپکی پھوامی آپکا رشتہ لکے آرہی ہے کل وہ چھاتی ہے روکسٹی ہو جیئیے۔۔

دوہا تو جیسے شوک میں چلی گی اسکو یقین نہیں آرہا تھا اسکی اور حاد کی شادی لیکن وہ تو روکستی پہ ہے اٹک گی۔۔دوہا کیے سوالیہ نظر ودیکھ کے مسز حنا سمجھ گی اسکو یاد نہیں اپنے نکاح کا۔۔

بیٹا بچپن میں آپکا حاد کہ نکاح کروادیا تھا ہم سب بڑوں نے طب آپ آٹھ سال کی تھی اس لئے آپکو یاد نہیں۔۔انہونے مسکرا کر بتایا۔۔

توکیا حاد کو یاد تھا ماما۔۔دوہا تو ابی تک سن تھی اپنے نکاح کا سن کے اور اب حاد کو بھی پتا تھا انکا نکاح بچپن سے ہو گیا ہے۔۔

جی بیٹا اسکو پتا ہے لیکن اسنے تمھے کبھی محسوس نہیں ہونے دیا وہ اب آپ خود پوچھ لینا اس سے اوکے۔۔کل اچھا سے تیار ہونا اپکی پھوامی شادی کی ڈیٹ لانے آ یگی۔۔مسز ہونا اسکے سر پر بوم پھوڑ کے چلی گی۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

پیچھے وہ تو سوچ سوچ کے پاگل ہو رہی تھی کیا ہوا تھا اسکے ساتھ نکاح میں تھی پھر بے وہ اس سے اتنا دور تھا بات کم کرتا تھا اور جب کرتا تو اتنا قریب سے اسکو کچھ سمجھ نہیں آیا کیا ہو رہا ہے اسکے ساتھ لیکن اندر ایک خوشی ہی مطلب اسنے جس سے محبت کی وہ اسکا محروم تھا اسکی محبت پاک تھی سوچتا کب اسکی آنکھ لگ گی پتا نہیں چلا

ھادروم میں بیٹھا کب سے سوچ رہا تھا دوہا کو پتا چلے گا تو کیا سوچ رہی ہو گی وہ اسکے نکاح میں ہے کیا وہ اس سے ناراض ہو گی یہ غصہ کریں گی پھر کچھ سوچ کے مسکرا دیا سونے لگا

سب لوئنج میں بیٹھے ہنس ہنس کے باتیں کر رہے تھے سب بہت خوش تھے چوٹی سے فیملی تھی انکی بچے بھی دو تھے اس لئے سب خوش تھے گھر میں ہے رشتہ ہو رہا تھا ھاد انکے بیچ بیٹھا کب سے دوہا کا انتظار کر رہا تھا جو آنے کا نام نہیں لے رہی تھی۔۔دوہا روم میں تیار ہو رہی تھی آج اسنے حور کو بھی بلایا تھا حور نے جب سے سنہ تو وہ بے شوک

میں چلی گی پھر دوست کے لئے بہت خوش ہی وہ جس کے لئے پاگل تھی اسکو وہ ہے ملا حور بھی دوہا کے لئے خوش تھی۔۔

دوہی یار مجھے یقین نہیں ہوتا فائنلی تمہاری شادی ہو رہی ہے۔۔۔ حور جب سے آئ تھی اسکو اسی تا نگ کرنے میں لگی تھی جو شرم سے سرخ ہو رہی تھی۔۔

ابی شادی نہیں ہی ہے تم بھی نہ۔۔وہ شرما کے بولی۔۔

آج وہ بہت خوبصورت لگ رہی تھی وائٹ کولور کے ڈریس میں ریڈ دوپٹہ سر پے ہلکا سہ میکپ میں وہ انتہائی حسین لگ رہی تھی۔۔

جی نہیں بیٹا اپکی شادی کی ڈیٹ پاکی ہو گی ہے ابی سن کے آئ ہوں اگلے ماہ کی پانچ تاریک کو شادی ہے۔۔ چلو نیچے سب بلا رہے ہے ہمارے دلھے صاحب انتظار میں بیٹھے ہے۔۔ہاہاہا دوہی یار کتنا شرماؤ گی۔۔ حور اسکے چھڑے پے شرم کا رنگ دیکھ کے ہے اسکو تنگ کرنے میں لگی تھی ایک لوتی دوست جو تھی تنگ کرنے کا حق جو تھا۔۔

لو آگی میری پیاری بیٹی۔۔ مسز شازیہ نے اٹھ کر پیار سے اسکا ماتھ چوما پھر سب نے اسکو پیار کیا ھاد کے ساتھ بیٹھا دیا۔۔ ھاد کو تو وہ ہمیشہ سے حسین لگتی تھی آج تو وہ اسکے دل کو دھڑکا رہی تھی۔۔ پھر سب کے خوشی پیار کا ساتھ دونو نے ایک دوسرے کو رنگ پہنائی۔۔ تھورو دیر سب سستہ بٹھے باتیں کر رہے تھے دوہا کو حور روم میں چھوڑ کے آئ ھاد کو دوہا سے ملنا تھا اس لئے اسنے حور کو کہا پھر آرام سے اٹھ کے اوپر چلا گیا نیچے سب باتوں میں لگے تھے۔۔

ایک منٹ پہلے مجھے نیک دے پھر اندر جانے دو گی ویسے ہے میری دوست کا دل بہت کمزور ہے سوچ لے۔۔ حور نے شرارت سے کہا۔۔

کوئی بات نہیں مجھے انکا دل سمبھال نہ آتا ہے اور یہ لے کیا یاد کریں گی اپ بھی۔۔۔ ھاد نے مسکرا کر پانچ ہزار اسکو دے پھر اندر چلا گیا پیچھے حور دیکھ رہی تھی کوئی نہ اجئے

دوہا آئینہ کہ سامنے کھڑی خود دیکھ کو رہی تھی جب۔۔دار واذا کھول کے کوئی اندر آیا

۔۔دوہا منہ نیچے کیا اپنے ہاتھ میں رنگ کو دیکھ رہی تھی اسکو لگا حور آئی ہو گی۔۔

ھادنے دیکھا وہ آئین کے سامنے سر جھکا کر کھڑی تھی وہ آرام سے چلتا اسکے پیچھے کھڑا

ہو گیا۔۔

ھادنے آرام سے اسکو پیچھے سے اپنے حصار میں لیا جھک کر اسکے کان میں کہا۔۔

بہت خوبصورت لگ رہی ہوں۔۔پھر اسکے کان کی لو کو چوم لیا۔۔

دوہا جو اپنے ہے خیالو میں تھی ا

اچانک ھاد کی آواز اتنے قریب سے سن کے بوکھلا گی جلدی سے ھاد کے حصار کو توڑ

کے دو قدم پیچھے ہوئی۔۔

اا آپ آپ۔۔اسکو سمجھ نہیں آیا اسکے ساتھ ہوا کیا۔۔

کیوں کیا ہوا میرا آنا اچھا نہیں لگا۔۔ھاد اسکو تنگ کر رہا تھا اسکے چھڑے پے شرم حیا

کے رنگ اسکو اور خوبصورت کر رہے تھے۔۔

ھاد چلتا ہوا اسکے اور قریب ہوا۔۔۔۔

وہ پیچھے جا کے دیوار سے لگ گی۔۔ھاد نے اسے دیکھا جو اسکی باتیں سن کر سر جھکا گئی تھی۔۔۔۔

وہ اتنا قریب تھا کے ھاد کی گرم سانسوں کی تپش سے دوہا کا چہرہ شرم سے سرخ ہو گیا ..

ھاد ہنسی ضبط کرتا۔۔۔دونوں ہاتھ دیوار پر اس کے دائیں بائیں رکھتا اس پر جھکا۔۔ کیا ہوا ڈر لگ رہا ہے۔۔

ھاد سر گوشی میں بولا۔۔

ن نہیں۔۔۔دوہا کانپتی آواز میں بولی ھاد اور جھکا۔۔۔۔اب دوہا کی تو جیسے بولتی بند ہو گی شرم سے سرخ ہو گی تھی۔۔

دوہا نے آرام سے اپنی آنکھیں بند کر لی۔۔۔ھاد نے اسے دیکھا پھر جھک کر دوہا کی پیشانی پے اپنے لب رکھ دیے۔۔۔دوہا تو جیسے سن ہی ہو گئی۔،۔پھر آرام سے پیچھے ہوا پھر جھک کر سر گوشی میں بولا۔۔ تم بہت پیاری ہوں چوٹی سے بیوی ایک اور بار اسکی

پیشانی چوم کے پیچھے ہوا اور روم سے نکل گیا۔۔

دوہا تو ابی تک اس خوشبو کے حصار میں تھی اسکو اپنے قسمت پہ یقین نہیں ہو رہا تھا ھاد کے یہ روپ دیکھ کے تو اسکی حالت اور خراب ہو رہی تھی ابی تو آنے والے وقت کے نہیں سوچا تھا۔۔ حور جسے روم میں آئ دوہا کو ایک ہے جگا دیکھ کے اسکے پاس آئ ۔۔۔ کیا ہوا خیر ہے نہ کچھ زدہ رومانٹک تو نہیں ہوے نہ ھاد جیجو۔۔

دوہا حور کی آواز پے ہوش میں آئے اسکی باتیں سن کے اور شرم سے لال ہو گی۔۔اسکے جواب دی ئے بیناواش روم میں چلی گی پیچھے وہ ارے کہتی رہ گی

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

دونو گھر شادی کی تیاری میں مصروف تھے اس بیچ ھاد دوہا کی پھر بات نہیں ہی ھاد فون پہ بات کرنا پسند نہیں کرتا تھا اس لئے اسنے خود کے جذبات کو سمبھال کے رکھے تھے

یہاں دوہا ھاد کا سوچتی شرما جاتی تھی۔۔

سب بہت اچھے سے تیاری کر رہے تھا دونو ماں باپ کے ایک اولاد تھے اس لئے سب

اچھے سے کرنا چاہتے تھے۔۔

حور تو دوہا کی شادی تک اسکے ساتھ آ کے رہی وہ بہت خوش تھی اپنے دوست کے لئے جو ہمیشہ سے اسکے سامنے روتی تھی اسکے لئے جو شوروسے اسکا نصیب تھا جس سے وہ انجان تھی پر اسکی وہ پاک محبت تھی جو آج پوری طرح سے اسکی ہو گی

دوہا روم میں تھی جب اسکی ماما آئی۔۔کیا کر رہا ہے میرا بچہ۔۔ماما آپ آئے۔۔مسز حنا اسکے پاس آ کے بیٹھ گی دوہا نے اپنا سر انکی گود میں رکھ دیا۔۔انہوں نے پیار سے اسکے بالو میں ہاتھ پھیرا۔۔وہ اداس تھی انکی ایک ہے بیٹی تھی اسکی بھی جلدی شادی ہو رہی تھی

میری بیٹی خوش ہے نہ۔۔ماما نے پیار سے پوچھا۔۔

دوہا انکی بات پہ شرما کے بولی۔۔جی ماما پر ہم آپکو بابا کو بہت یاد کریں گے آپ لوگ بھی میرا ساتھ چلے نہ۔۔دوہا نے معصومیت سے کہا۔۔

ہاہاہاہا۔۔ماما ہنس دی اسکی معصوم باتوں پے۔۔ نہیں میری جان ہم آپکے پاس آتے جاتے رہے گے کوئی ماں باپ بیٹی کے ساتھ نہیں جاتے بس آپ خوش رہو ہمارے لئے یہی بہت ہے ہمارے بیٹی خوش ہے۔۔ماما نے پیار سے سمجھایا۔۔

ارے میری بیٹی کہتی ہے تو ہم بھی چلتے ہے۔۔۔فاروق صاحب اندر آتے ہوئے بولے۔۔

بابا دوہا اٹھ کے انکے گلے لگی پیار سے اسکو دکھ ہو رہا تھا اپنے ماں باپ کو چھوڑ کے جانے کا لیکن ایک دن ہر بیٹی کو اپنے گھر جانا ہوتا ہے کب تک رہے گی بس انکے نصیب اچھے ہو اس چیز سے ماں باپ بہت ڈرتے ہے۔۔

دوہا سارے رات اپنے ماں باپ کے ساتھ رہی بہت باتیں کی آج کی رات تھی اسکے اپنے گھر پے کل تو وہ اپنے گھر کی ہونے جہ رہی تھی

حور دوہا روم میں تھی حور تو گانے لگا کر ڈانس کر رہی تھی ساتھ دوہا کو بھی تنگ کر رہی

تھی۔۔دو ہی یار میں بہت خوش تمہارے لئے۔۔حور دوہا کے ساتھ بیٹھ گی اب۔۔

حور میں بہت خوش ہوں سمجھ نہیں رہا یہ سب اتنے جلدی ہو رہا ہے بچپن سے جس سے محبت کی وہ پہلے سے میرا تھا مجھے ڈر لگتا تھا پتا نہیں ھاد میرے نصیب میں یہ نہیں لیکن آج سمجھ آیا یہ ہمارے بیچ پاک رشتہ تھا جو ہمیشہ سے مجھے انکی طرف کرتا تھا۔۔

ہاں میری جان دیکھا تمہاری محبت سچی تھی آج وہ تمہارا تم اسکی واہ.جی ہمارے دلہن شرماتی بہت پتا نہیں کیا ہو گا ھاد بھائی کا۔۔حور ہنس ہنس کے اب پاگل ہو رہی تھی ۔۔دوہا میڈم تو شرمانے میں لگی تھی۔۔

دوہا خود کو خوش نصیب سمجھ رہی تھی جس کو اسنے دل جان سے چاہا اسکو وہ ہے ملا اسکی محبت پاک تھی اسنے کبھی کسی گیر محروم کو نہیں دیکھانہ ہے دل کیا بچپن سے ھاد کو دیکھتی آئی تھی تو اسکے دل میں بھی صرف ھاد تھا اور یہ انکے بیچ انکا وہ پاک رشتہ تھا جو ہمیشہ انکو قریب رکھتا تھا۔۔

نو بجے کے قریب سب برات لے کر پہنچ چکے تھے۔۔کچھ ہی دیر میں دوہا کو بھی لے آیا گیا تھا جو دلہن کے روپ میں سجی سنوری بہت حسین پیاری لگ رہی تھی۔۔۔ھاد نے مسکراتے ہوئے اُسکا ہاتھ تھامتا اسٹیج تک لا کر بٹھایا۔۔۔پھر سب کے سب آ کے آرام سے مل رہے تھے دونو سے۔۔آج اپنے دل کو سمبھال کے رکھنا ورنہ بند نہ ہو جیے ۔۔حور نے شرارت سے کہا ملکے۔۔

فوٹوز شوٹ ہوا جس میں دوہا تو شرم سے حال بحال تھا۔۔سب بہت اچھے سے ہوا دعاؤ ماں باپ کے پیار سے رخصتی ہوئی دوہا بہت روئی پھر ماں باپ نے بہت پیار سے سمجھایا قرآن کے سائ میں وہ اپنے گھر چلی ھاد

خاموشی سے دیکھتا رہا وہ سمجھ سکتا تھا اسکا حال۔۔

گھر پہنچتے ہی ھاد دوہا کا بہت اچھے سے استقبال کیا گیا ھاد دوہا کا ہاتھ تھامے اسے لئے اندر بڑھ رہا تھا دوہا کا دل بہت تیز دھڑک رہا تھا آنے والے وقت کا سوچ کے۔۔آج مسز شازیہ مصطفٰی صاحب بہت خوش تھے انکے ایک ہے بیٹا تھا اور دوہا بھی انکی جان تھی مسز

شازیہ نے تو آپنے سارے ارمان پورے کیا بہت اچھے سے ساری

رسموں کے بعد دوہا کو ھاد کے کمرے میں لے جایا گیا۔۔

"اچھادوہامیں چلتی ہوں اب میری کچھ بھی چاہئے ھاد سے بول دینا اب یہ آپکے گھر ہے

بیٹااور ہم سب بھی آپکے ہے آپکواچھے سے سب سمبھالنے ہے اب خوش رہو میری

جان۔۔۔ مسز شازیہ نے مسکرا کر اسے کہا۔۔۔

بہت شکریہ پھوامی میں آپ سب کو خوش رکھوگی شکایات کا موقع نہیں دوگی۔۔۔ دوہا

نے پیاری سی مسکراہٹ سے کہا۔۔اب وہ ھاد کے انتظار میں گھونگھٹ نکال کے بیٹھی

تھی۔۔ تھوڑی دیر میں ھاد اندر آیا

السلام علیکم۔۔ ھاد دروازہ لاک کرتا قدم قدم چلتا اسکے سامنے آکر بیٹھا۔۔

"وعلیکم اسلام۔۔۔ دوہانے آہستہ سے جواب دے کر سر تھوڑا اور جھکالیا شرم گھبرات

میں۔۔۔

شرما رہی ہو۔۔۔ھاد نے مسکراتے ہوئے اسے کے ہاتھ اپنے ہاتھ میں لئے۔۔ وہ تو شرم

سے سرخ ہو رہی تھی۔۔۔مجھے پتا ہے تم مجھ سے بہت ناراض ہوئی اور مینے تمھے بہت

تنگ بھی کیا دوہا مجھے تم میں ہمیشہ سے میچور پن چائیہ تھا لیکن جب تم یہاں رہی میرے قریب تو مجھے تمہاری عادت ہو گی تم مجھے بہت اچھی لگنے لگی آئی لو و یو جھک کے کان میں سرگوشی کی۔۔دوہا خود کو آج بہت خوش نصیب سمجھ رہی تھی دل ہے دل میں اللہ پاک کا بہت شکریہ کیا۔۔۔دوہا شرم کو ایک سائیڈ کے ہمت سے بولی۔۔میری منہ دکھائی کا تحفہ دیں۔۔اپنی ہتھیلی اسکے آگے پھیلائی۔۔

ھادنے مسکراتے اسکا ہاتھ پکڑ کر ہتھیلی پر اپنے لب رکھ دئے۔۔دوہا تو شرم سے سرخ ہو گی۔۔۔

ھادنے مسکراتے جیب سے مخملی ڈبیا نکال کر اس میں سے ڈائمنڈ کی رنگ نکالی پھر اسکا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیا اور رنگ پہنادی۔۔

بہت خوبصورت لگ رہی ہے۔۔۔دوہا نے دل سے تعریف کی.. لیکن تمسے کم۔۔ھاد مسکراتا ہوا اسکے نزدیک ہوا اور اسکا ماتھا چوما۔۔دوہا شرما کے سر جھکا گی۔۔

تم میری زندگی بنگی ہو اب تمہارے ساتھ خوش رہنا ہے۔۔ھادنے جھک کر کان کے نزدیک سرگوشی کرتے اسکے گرد حصار باندھا۔۔۔

"

"

تیرے عشق پر ڈھلتے ہیں، میرے ہر قصے

خاموشی سے مانگی ہوئی "دعا" ہو❤️

نہ پوچھ کتنا مانگا ہے تمہیں ہم نے❤️

یہ میرے دعاؤں کا اثر تھا جو خدا نے دیا ہے مجھے❤️

تجھے نہ تھی خبر کے عشق میرا تھا کس قدر❤️

جب دعاؤں میں ہوا اثر تو ملا اس قدر❤️

دوہا بنی حاد کی مکدر❤️

نصیب سے دوہا نے بھی ہار نہ مانی❤️

بنکے دعا کی اس قدر نصیب میں ملا حاد جس قدر❤️

وہ عشق تھا سچا وہ محبت تھی سچی❤️

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کرنے والے نکاح میں تھے جس قدر

****

ختم شدہ

ہماری ویب میں شایع ہونے والے ناولز کے تمام جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام محفوظ ہیں۔

ہمیں اپنی ویب نیو ایرا میگزین(New Era Magazine)کیلئے لکھاریوں کی ضرورت ہے۔اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،آرٹیکل،شاعری،پوسٹ کروانا چاہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

(Neramag@gmail.com)

انشااللہ آپ کی تحریر ایک ہفتے کے اندر اندر ویب پر پوسٹ کر دی جائے گی۔مزید تفصیلات کیلئے اوپر دیئے گئے رابطے کے ذرائع کا استعمال کر سکتے ہیں۔

شکریہ ادارہ: نیو ایرا میگزین